سوال

(64) غیر مسلموں کے فوت شدہ بچوں کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا غیر مسلموں کے بچے جنتی ہیں؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلموں کے بچوں کے بارے میں سلف صالحین کے ہاں خاصا اختلاف ہے۔ صحیح قول کے مطابق غیر مسلموں کے بچے جنتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا (الإسراء: 15)

''اور ہماری سنت نہیں کہ رسول بھیجنے سے پہلے ہی عذاب کرنے لگیں۔''

جب اللہ تعالیٰ کسی بالغ شخص کو دعوت پہنچنے سے پہلے عذاب نہیں دیتے تو بچے کو کس طرح عذاب دے سکتے ہیں۔

اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا:

''کل مولود یولد علی الفطرة'' (متفق علیہ)

''ہر پیدا ہونے والا فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔''

مسند احمد میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''النبی فی الجنة والشهید فی الجنة والمولود فی الجنة'' (مسند احمد: 21125)

''نبی، شہید اور مولود جنتی ہیں۔''

لہٰذا اگر غیر مسلموں کے بچے بلوغت سے پہلے فوت ہوجائیں تو وہ جنتی ہیں۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02